سوال

assalah

جواب

الصلاۃ خیر من النوم کا جواب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الصلاۃ خیر من النوم " کے جواب میں کیا کہنا چاہیئے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ '' کے جواب میں '' اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ '' ہی کہا جائے گا جیسے '' اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ '' کے جواب میں '' اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ '' ہی کہا جاتا ہے دلیل ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمان : «اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ» الحدیث '' حَیَّعَلَتَیْنِ '' کا جواب '' لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ '' خاص دلیل کی بنیاد پر ہے ۔
'' اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ '' کے جواب میں '' صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ '' کہنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں نہ ہی قولاً، نہ ہی عملاً اور نہ ہی تقریراً۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب
فتوی کمیٹی محدث فتوی